عورت کا بلاوجہ شرعی خلع کا مطالبہ کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی ھاشم صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ ذوالقعدۃ الحرام 1440ھ

دَارُالاِفْتَاء اَہلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی عورت یا اس کے گھر والے بلاوجہِ شرعی خلع کا مطالبہ کریں تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت یا اس کے گھر والوں کا بلاوجہ شرعی خلع کا مطالبہ کرنا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ حضور نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بلاوجہ خلع کا مطالبہ کرنے والی عورت کے بارے میں فرمایا کہ وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔ اسی طرح ایک حدیث پاک میں ایسی عورت کو منافقہ فرمایا اور جو بیوی کو شوہر کے خلاف بھڑکائے اس کے بارے میں فرمایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایما امرأۃ سألت زوجھا طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ“ ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذرِ معقول کے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ مروی ہیں ”ایما امرأۃ اختلعت من زوجھا من غیر باس لم ترح رائحۃ الجنۃ“ ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذر معقول کے خلع (کا مطالبہ) کرے، تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”المختلعات ھن المنافقات“ ترجمہ: یعنی (بغیر کسی عذر کے) خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں منافقہ ہیں۔

(ترمذی، ج2، ص402، حدیث:1190،1192،1191)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”لیس منا من خبب امرأۃ علی زوجھا“ ترجمہ: جو کسی عورت کو اس کے شوہر سے بگاڑ دے وہ ہمارے گروہ سے نہیں۔

(ابوداؤد، ج2، ص، حدیث:2175)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”اگر طلاق مانگے گی منافقہ ہوگی۔ جو لوگ عورت کو بھڑکاتے شوہر سے بگاڑ پر ابھارتے ہیں وہ شیطان کے پیارے ہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، ج22، ص217)

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃاللہ علیہ ایک استفتا کے جواب میں رقم فرماتے ہیں: ’’عورت کا طلاق طلب کرنا اگر بغیر ضرورت شرعیہ ہو تو حرام ہے جب شوہر حقوقِ زوجیت تمام و کمال ادا کرتا ہے تو جو لوگ طلاق پر مجبور کرتے ہیں، وہ گنہ گار ہیں۔‘‘

(فتاویٰ امجدیہ، ج2، ص164)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net